# "کیا قرآن مجید الہامی کتاب ہے"
## (ڈاکٹر مبارک اظہر سے 23 سوالات)

اویس اقبال

ہمیں بتایا گیا کہ قران مجید فرقان حمید 23 سال کے عرصے میں نازل ہوا تو میں آج اپنی گفتگو میں 23 نکات رکھوں گا جن کے ذریعے میں یہ سمجھتا ہوں کہ جس بھی شخص کی مذہب اسلام سے وابستگی ہے یا جو قران مجید کو الہامی کتاب سمجھتا ہے وہ اپنی رائے کے اوپر نظر ثانی کر سکتا ہے۔ میں نے دو کتابیں بھی لکھی ہیں ایک کتاب کا نام ہے دی ایرو آف ٹائم اور دوسری کتاب کا نام ہے دے ور ہئیر ۔جو میری پہلی کتاب ہے ایرو اف ٹائم اس میں میں نے پچھلے پانچ ہزار سال کی جو انسانی تاریخ ہے اور 13 ارب 80 کروڑ سال کی جو کاسمولوجیکل تاریخ ہے اس کو مرتب کیا ہے تو مجھے بہت دلچسپی ہے تاریخ سے تو اس کتاب کے مطابق جو کہ میری اپنی کتاب ہے 26 فروری 609 کو غار حرا سے دعوی نبوت کیا جاتا ہے اور اٹھ جون 632 عیسوی کو آنخضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی وفات ہوتی ہے تو تقریبا یہ 23 سال کا عرصہ بنتا ہے اور ہمیں یہ بتایا گیا کہ ان 23 سالوں میں قران مجید جو ہے وہ نازل ہوتا رہا ویسے یہ الگ بات ہے

کہ چھ دنوں میں کائنات بنانے والا جو خدا ہے اس کو اس کتاب لکھنے میں 23 سال لگ گئے۔اسی مناسبت سے میں 23 نکات کے ذریعے اپنا مقدمہ پیش کروں گا اور میں چاہوں گا کہ ڈاکٹر صاحب جو ہیں باری باری ان 23 نکات کے جواب دیں

1- میرا پہلا نقطہ یہ ہے کہ قران مجید فرقان حمید میں ایسی کیا بات ہے جو کوئی انسان نہیں لکھ سکتا میں نے قران مجید کا بہت بغور مطالعہ کیا بچپن میں مسلمان کے طور پر اور بڑے ہو کے پریکٹیکلی بھی لیکن مجھے اس میں ایسی کوئی بات نظر نہیں آئی جو عام انسان نہ لکھ سکتا ہو بلکہ اس میں گھریلو میٹرز ڈسکس ہوتے ہیں ۔بتایا گیا کہ اس کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اس کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اس طرح کی گفتگو ہوئی لیکن مجھے اس میں ایسی کوئی بات نظر نہیں آئی جو کہ اس کائنات کا خالق کا کر سکتا ہے وہ ایک عام انسان نہ کر سکتا ہو اور اس کے علاوہ جو ترتیب کی عدم موجودگی ہے آپ کہیں سے بھی پوائنٹ اے سے پوائنٹ زیڈ تک اپنی گفتگو کے اندر ربط رکھتے ہیں لیکن اس الہامی کتاب کے اندر آپ کہیں سے کوئی بھی بات شروع کر سکتے ہیں اور کہیں پر کوئی بھی بات ختم کر سکتے ہیں اور ہمیں علماء بتاتے ہیں کہ

جناب اس آیت کو آپ فلاں سورہ کی آیت کے ساتھ ملا کر پڑھیں تو مفہوم واضح ہو گا

2-میرا دوسرا نقطہ یہ ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنی زندگی میں قران مجید فرقان حمید کو کتابی شکل میں مرتب نہیں کروایا حالانکہ ان کی زندگی کا واحد مقصد یہ تھا اس کتاب کو بحفاظت مسلمانوں تک پہنچایا جائے جب ان کی آٹھ جون 632 عیسوی کو وفات ہوئی تو قران مجید فرقان حمید کئی صحابہ کو زبانی یاد تھا تھوڑا سا ہڈیوں پر لکھا ہوا تھا اور اہل تشیع کے مطابق 10 سپارے حضرت ابوبکر کی بکری بھی کھا گئی تھی پھر حضرت عثمان کے دور میں اس کی کتابی شکل میں تدوین ہوئی اب اگر انسانی عقل ناقص ہے تو کس طرح یہ کہا جا سکتا ہے کہ قرآن مجید اپنی اصل شکل میں محفوظ ہے

3- قرآن مجید جب نازل ہونا شروع ہوا تو پہلی وحی تھی پڑھ پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا جس نے تجھے جمے ہوئے خون کی لوتھڑے سے پیدا کیا اس پہلی وحی کے بعد غار حرا میں حضرت جبرائیل غائب ہو گئے آپ اللہ کا کلام پہنچانے ائے

ہیں آپ ایک شخص کو مرتبہ نبوت پر سرفراز کرنے آئے ہیں اس کو جناب ڈسکرپشن بتانی چاہیے آپ اسے کوئی بات بتائے بغیر کوئی سیاق و سباق کوئی کانٹیکسٹ بتائے بغیر یہ آیات سناتے ہیں اور غائب ہو جاتے ہیں پھر حضرت خدیجہ جو کہ آنخضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اہلیہ تھیں وہ اپنے کزن ورقہ بن نوفل کے پاس آنخصور کو لے کر جاتی ہیں وہ بتاتے ہیں کہ جناب آپ تو خدا کے سچے اور آخری نبی ہیں اور یہ جو آپ کے اوپر نازل ہو رہا ہے یہ اللہ کا کلام نازل ہو رہا ہے تو جس شخص کی گواہی کی بنیاد پر آنخضور کو یہ پتہ چلا کہ وہ اللہ کے نبی ہیں اللہ کا کلام ان پر اتر رہا ہے وہ مسلمان نہیں ہوا وہ پہلے پیگن تھا اور بعد میں کرسچین ہو کر اس کی وفات ہو گئی کیوں

4-سورہ بقرہ کی آیت نمبر 106 ہے کہ ہم جس آیت کو چاہتے ہیں منسوخ کر دیتے ہیں اور اس جیسی یا اس سے بہتر آیت نازل کر دیتے ہیں۔ ماضی حال اور مستقبل کا علم رکھنے والا اللہ ایسی آیات نازل ہی کیوں کرتا تھا جو اسے بعد میں منسوخ کرنی پڑیں اور آیات کی منسوخی صحیح بخاری کی حدیث نمبر 6829 سے بھی ثابت ہے جس کے مطابق خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ

نے کہا کہ قرآن مجید میں رجم کی آیت موجود تھی جو کہ ہم نے پریکٹس کی اب وہ آیت قرآن مجید کے اندر موجود نہیں ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ وقتی ضرورت کے تحت قرآنی آیات بناتے ہیں اور جب وقتی ضرورت ختم ہو جاتی ہے تو آیات کو تبدیل کر دیتے ہیں

5- پہلی جو وحی تھی ہمیں بتایا گیا جس میں پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا جس نے تجھے جمے ہوئے خون کی لوتھڑے سے پیدا کیا ڈاکٹر صاحب یہ ارسطو کی بائیولوجی تھی کہ انسان جو ہے جمے ہوئے خون کی لوتھڑے سے پیدا ہوتا ہے اور یہ ارسطو کی بائیولوجی Galen نے تیسری صدی کے اوائل میں اپنی کتاب میں کاپی کی اور رومن ایمپائر سے یہ بات عربوں تک پہنچی حالانکہ اگر یہ قرآن مجید فرقان حمید اللہ تعالی کا کلام ہوتا تو اللہ تعالی کو کم از کم اتنا پتہ ہوتا کہ انسان جمے ہوئے خون کے لوتھڑے سے پیدا نہیں ہوتا جما ہوا خون کا لوتھڑا ابارشن کے وقت بنتا ہے اور انسان zygote سے پیدا ہوتا ہے جو کہ ایگ اور سپرم کا ادغام ہوتا ہے

6-سورہ بنی اسرائیل کی پہلی آیت ہے

پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو مسجد الحرام سے مسجد اقصی تک ایک رات میں لے گئی جس کے گرد ہم نے برکت رکھی ہے تاکہ ہم اسے اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے

جناب معراج کا جو واقعہ ہے وہ 621 عیسوی کا ہے گھر ام ہانی کا تھا مسجد اقصی 705 عیسوی میں پانچویں اموی خلیفہ عبدالمالک بن مروان نے تعمیر کروائی جو مسجد اقصی وہاں پر ایگزسٹ ہی نہیں کرتی تھی تو اپ اس مسجد اقصی میں کیسے تشریف لے کر جا سکتے ہیں تو میرے ذہن میں یہ سوال ہے کہ کیا یہ آیت 84 سال کے بعد امویوں نے قران میں شامل کی تاکہ اپنی پولیٹیکل کریڈیبیلیٹی میں اضافہ کیا جا سکے جو کہ یزید کی وجہ سے کم ہو گئی تھی اور اس آیت میں آسمانوں کے سفر کا بھی ذکر نہیں ہے اور اس آسمانوں کے سفر کی بہت زیادہ مماثلت اور مشابہت کیوں ہے Tale of Etana کے ساتھ 1805 قبل از مسیح میں آج سے تقریبا 4100 سال پہلے سمیریا عراق کا بادشاہ تھا ایٹانا اس نے اولاد نرینہ کے لیے ایک عقاب پر بیٹھ کر آسمانوں کا سفر کیا تاکہ حیات کا پودا ڈھونڈ سکے تو ہر قدیم ریلیجیس

سیٹنگ میں یہ جو آسمانوں کا سفر ہے مختلف مقاصد کے لئے اس بات کے اوپر سوال اٹھاتا ہے کہ کیا واقعی کوئی آسمانوں کا سفر ہوا

7-سورہ فاتحہ جو کہ قران مجید فرقان حمید کی پہلی سورہ ہے اس میں اللہ تعالی اپنے کس رب کو کہتے ہیں الحمدللہ رب العالمین

8-طبقات ابن سعد اور تفسیر طبری شیطانی آیات کا واقعہ درج کرتے ہیں اس واقعے کو 1988 میں پبلش ہونے والی سلمان رشدی کی سٹینک ورسز میں مرکزی خیال بنایا گیا۔ واقعہ یہ تھا کہ آنخضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم خانہ کعبہ میں سورہ نجم کی انیسویں اور بیسویں ایت تلاوت کرتے ہیں تب تک اسلام نے طاقت نہیں پکڑی تھی

انیسویں ایت

کیا تم نے لات اور عزیٰ کو دیکھا ہے

بیسویں آیت

کیا تم نے منات کو دیکھا ہے

جیسے ہی وہ یہ دو آیات پڑھتے ہیں تو شیطان ان کے منہ سے نکلواتا ہے

" یہ وہ کونجیں (دیویاں) ہیں جن سے شفاعت کی امید ہے"

جب آنحضور نے کفار کی دیویوں سے شفاعت کی امید کا ذکر کیا تو کفار مکہ بہت خوش ہوئے اور کچھ عرصے کے بعد جب اسلام نے طاقت پکڑ لی تو جبرائیل نے آ کر کہا کہ اے محمد یہ آپ نے کیا کر دیا آپ نے ان ایات کی تلاوت کر دی جو خدا نے نہیں بھیجی تھی اور آپ نے وہ بولا جو اپ سے بولنے کا نہیں کہا گیا اور اس بات کا ثبوت خود قران مجید کے اندر سے اپ کو ملتا ہے اس پر آنحضور بہت غمگین ہوئے تب یہ آیت "نازل" ہوئی جو کہ ابھی بھی موجود ہے سورہ حج کی آیت نمبر 52

اور ہم نے ایسا کوئی نبی یا رسول نہیں بھیجا جس کے پڑھنے میں شیطان نے ملاوٹ نہ کہ ہو مگر پھر ہم کلام کو درست کر دیتے ہیں

بے شک اللہ علم و حکمت والا ہے

تو ڈاکٹر مبارک اظہر صاحب اللہ تعالی کا جو سیکیورٹی سسٹم ہے اس کو اپڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد سورہ نجم کی اگلی آیات یہ ہو گئیں کہ

کیا تمہارے لیے بیٹا اور اس کے لیے بیٹی ہے

جبکہ یہ تو غیر منصفانہ تقسیم ہے

یہ تو چند نام ہیں جو تمہارے باپ دادا نے رکھ دیے ہیں اللہ نے ان کی حقانیت پر کوئی سند نہیں اتاری وہ تو نرے گمان اور نفس کی خواہشوں کے پیچھے لگے ہوئے ہیں

تو کیا شیطان رسولوں کے کلام کو آلٹر کرنے پر قادر ہے اور ہمیں کس طرح سے پتہ چلے گا کہ کون سا کلام جو ہے وہ شیطان نے آلٹر نہیں کیا

9- سورہ اعراف کی 54ویں ایت کے مطابق خدا نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اس کا مطلب ہے کہ خدا کو 144 گھنٹے لگے اور جو ایک کن سے چیزوں کو

عدم سے وجود میں لا سکتا ہے اس کو 144 گھنٹے کیوں لگ گئے دوسرا ہفتے کو سات دنوں میں تقسیم بابل کے بادشاہ سارگون اول نے 4323 سال پہلے کیا تو اسلامی اللہ زمین و اسمان کی تخلیق سارگون اول کے کیلنڈر کے مطابق کیوں کر رہا ہے کیا اس آیت سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ قران مجید مین میڈ ہے

10- ماڈرن ہیومنز دو لاکھ سال پہلے افریقہ سے نکلتے ہیں انسان لکھنا 5423 سال پہلے سمیریا عراق میں شروع کرتے ہیں درمیان کی 194577 سال اللہ تعالی نے کوئی کتاب نہیں لکھی نہ اس کو کوئی کتاب لکھنے کا خیال آیا جیسے ہی سمیریا عراق میں انسانوں نے مٹی کی الواح پر لکھنا شروع کیا تو لوح تقدیر متعارف ہو گئی چار کتابیں نازل ہو گئیں اور کیا حسین اتفاق ہے نا کہ پہلی تین کتابوں میں سے ہر کتاب نازل کر کے اللہ تعالی کو پتہ چلتا تھا کہ اوہو ان میں تو تحریف ہو گئی ہے لیکن اب کے جو میں کتاب نازل کروں گا اس میں میں تحریف نہیں ہونے دوں گا

11- سورہ توبہ کی پانچویں آیت ہے کہ

جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو مارو جہاں تم انہیں پاؤ انہیں پکڑ کر قید کر لو اور ان کی تاک میں بیٹھو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے

سورہ بقرہ کی 62ویں آیت ہے کہ

جو مسلمان ہیں یا یہودی ہیں یا عیسائی یا ستارہ پرست ہیں (ستارہ پرستی واضح طور پر شرک ہے اسلامک پیراڈائم میں) جو خدا اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا تو ایسے لوگوں کا صلہ خدا کے یہاں ملے گا اور قیامت کے دن ان کو خوف نہ ہوگا نہ وہ غمناک ہوں گے

اگر یہ خدا کا کلام ہوتا تو اس میں consistency ہوتی اور بدلتے ہوئے معروضی سیاسی حالات کے مطابق آیات تبدیل نہ ہوتی اور اگر اپ ہم سے یہ کہتے ہیں کہ شام نزول پڑھا جائے تو مجھے یہ بتائیے گا کہ قران مجید میں تو کہیں نہیں لکھا کہ اس کتاب کو شان نزول کے ساتھ پڑھا جائے اس کو فلاں مفسر کی تفسیر کے ساتھ پڑھا جائے کیونکہ جو ہر تفسیر ہوتی ہے مفسر کا ذاتی خیال ہوتی

ہے

12-سورہ نساء کی 34ویں آیت ہے کہ

جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ
پھر ان سے بستر الگ کر لو اور اگر نہ سمجھیں تو انہیں
مارو پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو ان پر زیادتی کا راستہ
تلاش نہ کرو

یہ کنزالایمان کی ٹرانسلیشن ہے یہ آیت پڑھ کر مجھے
نہیں لگتا کہ خالق کائنات اس آیت کا لکھنے والا ہے
بلکہ ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ کوئی کنٹرولنگ مرد نے لکھ
رہا ہے اور اگر آپ کا داماد اپ کی بیٹی پر تشدد کر کے اس
آیت کے پیچھے اپنا ڈیفنس تلاش کریں تو کیسا لگے گا
میری آپ سے مراد آپ نہیں ہیں جنرلی کوئی بھی
ریلیجس عالم ہے

13- قران مجید کے مصنف کو امریکہ کا نہیں پتہ
آسٹریلیا کا نہیں پتہ برازیل کا نہیں پتہ چلی کا نہیں
پتہ انٹارکٹیکا کا نہیں پتہ اس دور کے ایک عام انسان
کو جن جن خطوں کا پتہ تھا قران مجید کا جو مصنف یا مصنفین

ہیں انھیں بھی صرف وہی خطے معلوم ہیں۔ جو اس کائنات کا خالق ہے اس کا علم کم از کم ایک عام انسان کے علم سے زیادہ ہونا چاہیے تھا

14-سورہ صفات کی آیات نمبر چھ سات آٹھ نو اور دس کے مطابق شہاب ثاقب ایسٹرائڈز سے شیاطین کو بھگانے کا کام لیا جاتا ہے اب سولر سسٹم کے اندر جو ایسٹرائڈز ہیں وہ زیادہ تر مارس اور جوپیٹر کے درمیان ایسٹرائڈ بیلٹ میں ہیں اور کروڑوں کی تعداد میں ہین تو مجھے یہ بتائیے کہ اگر دنیا بھر میں ہم سائنس اور ایسٹرانومی کے طلباء کو یہ پڑھائیں گے کہ شہاب ثاقب شیاطین کو بھگانے کے لیے ڈیٹرنس سسٹم ہے تو کیا وہ یہ بات تسلیم کریں گے؟

15-اگر اللہ نے واقعی اپنا پیغام لوگوں تک پہنچانا تھا تو کم از کم وہ ایسے بندے کا انتخاب کرتا جس کو پڑھنا لکھنا آتا ہو جب آنحضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذات مبارکہ کاتبین وحی کو لکھنے کا کہتی تھی تو وہ انہیں کر اس ویریفائی نہیں کر سکتے تھے کہ انھوں نے وہی لکھا ہے جو ان کو لکھنے کا کہا گیا اور جو کاتبین وحی یں ان کی آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ جو سیاسی چپقلش ہے وہ ثابت

ہے

حضرت ابو بکر

حضرت عمر

حضرت عثمان

حضرت علی

حضرت زبیر بن عوام

حضرت عمرو بن العاص

حضرت ابی ابن کعب

حضرت عبداللہ ابن ارقم

حضرت ثابت بن قیس

حضرت المغیرہ

حضرت عبداللہ بن سعد ابن سرح

16-عبداللہ بن سعد ابن سرح ابتدائی کاتبین وحی میں سے تھے انہیں جب علیم حکیم لکھوایا گیا تو انہوں نے چیک کرنے کے لیے حکیم علیم پڑھ کر سنایا بتایا گیا ٹھیک ہے اس پر عبداللہ اسلام چھوڑ کر واپس مکہ چلے گئے فتح مکہ کے موقع پر ان کے قتل کا حکم صادر ہوا حضرت عثمان غنی کی سفارش پر ان کی جاں بخشی بھی ہوئی اور وہ ان کے دور میں مصر کے گورنر بھی بنے اگر ایک

عام کاتب وحی ہے قرآن مجید میں discrepancy تلاش کر سکتا ہے تو کیا یہ خدا کا کلام ہے

17 سورہ بقرہ کی 34ویں آیت ہے

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے انکار کیا تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا

ابلیس تو فرشتہ تھا ہی نہیں ابلیس تو جن تھا دیو مالا کے مطابق اب ایک بہت خوفناک سچوایشن Arise ہوتی ہے کہ اللہ تعالی عربی زبان کی ڈھائی ہزار سال پہلے تخلیق سے بعد کی تخلیق ہے عرب اکیڈمی کے مطابق عربی زبان ڈھائی ہزار سال پرانی زبان ہے اگر اسلامی اللہ عربی زبان کی تخلیق سے پہلے اگزسٹ کرتا تھا تو اس نے فرشتوں سے کس زبان میں کہا کہ آدم کو سجدہ کرو اور اللہ تعالی اور ابلیس کا جو تمام تر مکالمہ قرآن مجید فرقان حمید میں quote ہوا ہے اس میں جو میڈیم آف ایکسپریشن تھا وہ کیا ہے اگر اپ کو اس زبان کا نام نہیں پتہ تو یہ سب کہانی ہے دیو مالا ہے اور دیو مالا کا جو خالق خدا ہے وہ ایک حقیقی کتاب کا خالق نہیں ہو سکتا

18- ال م کے سورہ بقرہ کی ابتدائی الفاظ ہیں ان کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ وہی تین دیویاں جن کا میں نے سورہ نجم کی آیات نمبر انیس یا بیس میں ذکر کیا کہ الات العزہ اور المنات کہ انیشیلز ہیں کیا ایسا ہی ہے

19- ایک کتاب کے لیے آج تک آپ نے 1400 سال میں 800 تفسیریں کر ڈالی ہیں جن میں سے بہت ساری ہمیں مولانا صاحب کے پیچھے نظر بھی آ رہی ہیں تو مجھے یہ بتائیے گا کہ جس کتاب کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا گیا ہو جس کا مقصد لوگوں کے اخلاقی شعور کی تعمیر کرنا ہو اس کو سمجھانے کے لیے آپ کو ہر دور میں بدلتے ہوئے تقاضوں کے مطابق نئ تفسیر کیوں لکھنی پڑتی ہے جو کہ ناقص انسانی عقل کی پیداوار ہوتی ہے

20- کلیئر ٹسڈل نے 1905 میں ایک کتاب لکھی تھی

دی اوریجنل سورسز آف دا قرآن

سورہ قمر کی پہلی ایت ہے جس کا ترجمہ یہ ہے

قیامت قریب آئی اور چاند پھٹ گیا

اب کلیئر ٹسڈل اپنی کتاب میں لکھتے ہیں

" یہ اس زمانے کا رواج تھا کہ عرب اپنی تخلیقات کو کعبے پر لٹکا دیا کرتے تھے جنہیں ہم سبع معلقات کے نام سے جانتے ہیں روایت ہے کہ پیغمبر کی بیٹی فاطمہ ایک روز مذکورہ آیت دہراتے ہوئے گزر رہی تھی اسی وقت ان کی ملاقات امرالقیس کی بیٹی سے ہوئی جو روتے ہوئے کہنے لگی ہائے یہ تو میرے باپ کی نظم کا ٹکڑا ہے جسے تم لوگوں نے خدا کا کلام بنا دیا ہے"

تو آج بھی جو قدیم عرب شاعری ہے ایز اٹ از ہمیں قران مجید میں کیوں نظر اتی ہے؟

21-قران کے جو مصنفین ہیں مستشرقین الزام لگاتے ہیں وہ
امرالقیس
زید بن عمرو بن نوفل
اور ورقہ بن نوفل ہیں
کیا یہ الزام غلط ہے ؟

22-سورہ بقرہ کی آیت نمبر 102 ہے کہ

ہم نے دو فرشتوں ہاروت اور ماروت کے ذریعے جادو کا علم انسانوں تک اتارا

اللہ تعالی دو فرشتوں کے ذریعے خود جادو کا علم انسانوں تک اتارتا ہے اور پھر جادو کو شیطانی علم قرار دے دیتا ہے۔یہ تضاد کیوں؟

23-سورہ اعراف کی جو آٹھویں ایت ہے وہ یہ ہے کہ

قیامت کے دن اعمال تولے جائیں گے جس کا پلڑا بھاری ہوگا تو وہ کامران ہوگا

میں اپ کے سامنے ایک تصویر رکھتا ہوں یہ دیکھیے گا یہ 1545 قبل از مسیح میں Egyptian بک آف ڈیڈ کی تصویر ہے جس میں دو جیکل شیپڈ گاڈز ہیں مرنے والے مصری کا ترازو میں اس کا دل اور اس کے اعمال تول رہے ہیں تو بیسکلی اعمال ترازو کے اندر جو تولنے کا تصور ہے وہ اس Egyptian بک اف ڈیڈ سے لیا گیا ہے جو بعد میں یہودیت نے کاپی کیا اور پھر مسیحیت نے کاپی کیا

اور بعد میں اسلام نے کاپی کیا اگر نہیں تو اس حیرت انگیز مماثلت کی وجہ کیا ہے؟